



کلاس: 12th

مضمون: اردو

سبق 14: ایوب عباسی

رشید احمد صدیقی (1892ء تا 1977ء)

❖ اہم معروضی سوالات:

1. محمد ایوب عباسی مرحوم کے بارے میں سب سے پہلے مصنف نے کیا محسوس کیا؟

(ا) وہ دولت مند تھے

(ب) وہ معمولی آدمی تھے

(ج) وہ دوستوں کی زندگی میں گھل مل گئے تھے

(د) وہ خوش پوشاک تھے

2. مرحوم کی موجودگی کی مثال مصنف نے کس چیز سے دی؟

(ا) زمین

(ب) ہوا، پانی، روشنی

(ج) آسمان

(د) سورج

3. ایوب عباسی کی شخصیت کی سب سے نمایاں خوبی کیا تھی؟

(ا) دولت

(ب) غیر معمولی ذہانت

(ج) خدمت اور محبت

(د) خوش گفتاری

4. مرحوم کے بارے میں کون سی بات درست نہیں ہے؟

(ا) دولت مند تھے

(ب) طلبہ کے ساتھ ہمدرد تھے

(ج) دوستوں کی خوشی میں شریک ہوتے

(د) ہر بڑے چھوٹے سے محبت کرتے

5. مرحوم کی ظاہری حالت کیسی تھی؟

(ا) خوش پوشاک اور رنگین

(ب) معمولی اور سادہ

(ج) باوقار اور مہنگے کپڑے

(د) جدید فیشن کے مطابق

6. ایوب عباسی کے گھر میں کس کا قیام معمول تھا؟

(ا) صرف اہل خانہ

(ب) طلبہ اور دوستوں کے لڑکے

(ج) سیاستدان

(د) کوئی نہیں

7. مرحوم کس وقت سب سے پہلے حاضر اور خوش رہتے تھے؟

(ا) جب خود کو خوشی ہو

(ب) خوشی کی موقع پر

(ج) تنہا رہنے کے وقت

(د) بیماری میں

8. ایوب عباسی طلبہ کی بیماری میں کیا کرتے تھے؟

(ا) کسی کو نہ بتاتے

(ب) رات دن کام کرتے، دوا دیتے، خیال رکھتے

(ج) صرف دعا کرتے

(د) نظر انداز کرتے

9. مرحوم کے دل میں کس چیز کا کبھی خیال نہیں آیا؟

(ا) معاوضہ یا صلہ طلب کرنا ✓

(ب) طلبہ کی مدد

(ج) بیماری میں رہنمائی

(د) دوستوں کی خوشی میں شریک ہونا

10. ایوب عباسی کا قد اور جسمانی وضع کیسی تھی؟

(ا) لمبا اور مضبوط

(ب) چھوٹا، پست قد، نحیف الجھ ✓

(ج) درمیانہ قد

(د) چاق و چوبند

11. مرحوم یونیورسٹی میں طلبہ کے ساتھ کس طرح پیش آتے تھے؟

(ا) سخت اور قابو پانے والے

(ب) محبت اور ہمدردی سے ✓

(ج) تنقید کرنے والے

(د) صرف رسمی تعلق

12. ایوب عباسی طلبہ کے خاندانی حالات سے کس طرح واقف تھے؟

(ا) اخبار پڑھ کر

(ب) براہ راست جان کر اور اسی کے مطابق سلوک

(ج) دوستوں سے سن کر

(د) کسی اور ذریعے

13. مرحوم کا طرز عمل کس کے مانند تھا جب یونیورسٹی میں لڑکے بے قابو ہو جاتے؟

(ا) استاد

(ب) فوجی

(ج) صلیب احمر

(د) سیاستدان

14. مرحوم کس طرح دوستوں کی خوشی اور غم میں شریک ہوتے تھے؟

(ا) خاموش رہ کر

(ب) محبت اور ہمدردی سے

(ج) ناراضگی سے

(د) خود غرضی سے

15. ایوب عباسی کا گھر کس سال کے دوران کس طرح رہتا تھا؟

(ا) صرف چند مہینے

(ب) بارہ مہینے تھرڈ کلاس مسافر خانہ کی طرح

(ج) کبھی کبھار

(د) مکمل خالی

16. مرحوم طلبہ کی تعلیم میں کس طرح مدد کرتے تھے؟

(ا) صرف مالی طور پر

(ب) قیام، کھلانا پلانا، سامان دینا، دیکھ بھال کرنا

(ج) صرف نصیحت

(د) کسی اور کے ذریعے

17. مرحوم یونیورسٹی کے معاملات میں کس طرح شامل رہتے تھے؟

(ا) ہمیشہ مداخلت

(ب) علیحدہ رہتے ، دوستوں کو بھی علیحدہ رکھتے ✓

(ج) سیاست میں شریک

(د) تنقید کرتے

18. مرحوم کی محبت طلبہ اور بڑے چھوٹے سے کس طرح تھی؟

(ا) مجبور ہو کر

(ب) لطف و خوشی کے لیے ✓

(ج) تنقید کے لیے

(د) خود غرضی کے لیے

19. مرحوم کے انتخاب اور تعلقات میں مصنف کو شامل کرنے کا مقصد کیا تھا؟

(ا) کہ مصنف ان کا مقروض ہو

(ب) کہ خوشی اور مسرت میں شریک ہو ✓

(ج) کہ مصنف کو بوجھ ہو

(د) کہ مصنف خود غرضی کرے

20. مرحوم کی موت کے وقت یونیورسٹی کے طلبہ اور عمائدین کا کیا حال تھا؟

(ا) خوش

(ب) خاموش، مایوس، سر جھکائے ✓

(ج) خوشی مناتے

(د) بے فکر

21. مرحوم کے گھر میں طالب علموں کے ہجوم کا کیا حال تھا؟

(ا) آرام دہ اور خالی

(ب) اتنا زیادہ کہ دم گھٹنے لگتا تھا ✓

(ج) کم تعداد

(د) غیر اہم

22. ایوب عباسی دوستوں کی مصروفیات میں کس طرح شامل ہوتے تھے؟

(ا) صرف مشاہدہ کرتے

(ب) ہاتھ پاؤں ہلانے کی ضرورت نہ ہونے دیتے ✓

(ج) سب پر تنقید کرتے

(د) کوئی مداخلت نہیں

23. مرحوم طلبہ کی بیماری کے دوران کیا کرتے تھے؟

(ا) کھانا تیار کرنا، دوا دینا، پاؤں دباننا

(ب) صرف دعا کرتے

(ج) باہر جاتے

(د) نظر انداز کرتے

24. مرحوم کی خدمات کا صلہ لینے کی خواہش ان میں پیدا ہوئی؟

(ا) ہمیشہ

(ب) کبھی نہیں

(ج) بعض اوقات

(د) ضرورت پڑنے پر

25. ایوب عباسی طلبہ کی خوشی میں شریک ہونے کے لیے کیا کرتے؟

(ا) خود خوش رہتے

(ب) سب سے پہلے حاضر

(ج) نظر انداز کرتے

(د) تنہا رہتے

26. مرحوم کا لباس اور ظاہری حالت کیسی تھی؟

(ا) خوش پوشاک اور مہنگا

(ب) معمولی، ٹوٹا پھوٹا

(ج) فیشن ایبل

(د) رنگین و رعنا

27. مرحوم کے تعلقات میں سب سے اہم عنصر کیا تھا؟

(ا) طاقت

(ب) محبت اور ہمدردی

(ج) دولت

(د) علم

28. مرحوم طلبہ کے خاندانی حالات سے کیوں واقف رہتے تھے؟

(ا) تاکہ سزا دیں

(ب) تاکہ سلوک اسی کے مطابق کریں

(ج) محض معلومات کے لیے

(د) کوئی وجہ نہیں

29. مرحوم کس طرح دوستوں کی خوشی یا مسرت میں شریک کرتے تھے؟

(ا) خاموش رہ کر

(ب) محبت و ہمدردی سے

(ج) تنقید کر کے

(د) خود غرضی سے

30. ایوب عباسی کے گھر میں طلبہ کے قیام اور تعلیم کا اثر کیا تھا؟

(ا) کم اثر

(ب) سب سے زیادہ مدد

(ج) کوئی اثر نہیں

(د) غیر متعلق

31. مرحوم طلبہ کے مسائل میں کس حد تک شامل ہوتے تھے؟

(ا) مکمل طور پر حل کرتے

(ب) جزوی شامل

(ج) بالکل شامل نہیں

(د) محض نظر آتے

32. مرحوم یونیورسٹی میں طلبہ کے طرز عمل پر کس طرح اثر رکھتے تھے؟

(ا) منفی

(ب) مثبت اور جادوئی

(ج) کوئی اثر نہیں

(د) سخت کنٹرول

33. ایوب عباسی کی موت کے وقت کیا منظر تھا؟

(ا) خوشی کا ماحول

(ب) طلبہ، عمائدین، ملازم سب خاموش، مایوس

(ج) بے فکر

(د) معمولی ہجوم

34. مرحوم طلبہ کے ساتھ کس طرح پیش آتے تھے؟

(ا) محبت اور عزت سے

(ب) سختی سے

(ج) غیر دلچسپی سے

(د) صرف رسمی تعلق

35. مرحوم کا گھر کس طرح طلبہ کے لیے اہم تھا؟

(ا) بس رہنے کی جگہ

(ب) قیام، تعلیم، دیکھ بھال کا مرکز

(ج) محض کھانے کا مقام

(د) محض دوستوں کا اجلاس

36. ایوب عباسی کس طرح دوستوں کی مصروفیات یا مسائل حل کرتے تھے؟

(ا) ہاتھ پاؤں ہلانے کی ضرورت نہ پڑتی

(ب) خود مسئلہ پیدا کرتے

(ج) کچھ نہیں کرتے

(د) محض مشاہدہ کرتے

37. مرحوم کی شخصیت کا نادر پہلو کیا تھا؟

(ا) بڑے اور چھوٹے سب سے محبت

(ب) دولت

(ج) فیشن

(د) خوش گفتاری

38. مرحوم طلبہ کی بیماری یا مشکلات میں کیسے شریک ہوتے تھے؟

(ا) سختی سے

(ب) محبت، ہمدردی، خدمت

(ج) تنقید سے

(د) خود غرضی سے

39. مرحوم طلبہ اور دوستوں کی خوشی یا غم میں شریک ہو کر کیا محسوس کرتے تھے؟

(ا) تنہائی

(ب) تسکین اور اطمینان

(ج) خود غرضی

(د) ناراضگی

40. مرحوم کی زندگی کا سب سے اہم سبق کیا ہے؟

(ا) دولت

(ب) خدمت، محبت، ہمدردی اور عاجزی ✓

(ج) خوش پوشاک

(د) علم

❖ خلاصہ: ایوب عباسی

محمد ایوب عباسی مرحوم ایک انتہائی عاجز اور معمولی انسان تھے، مگر ان کی زندگی دوستوں اور طلبہ کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتی تھی۔ ان کی ظاہری حالت عام، لباس سادہ اور قد چھوٹا تھا، لیکن ان کے دل میں خدمت، محبت اور ہمدردی کا خزانہ بھرا ہوا تھا۔ وہ دولت مند یا ذہین تو نہیں تھے، لیکن ان کی عاجزی اور محبت نے انہیں سب کے لیے قابل احترام اور نایاب بنا دیا۔

ایوب عباسی ہمیشہ دوستوں اور طلبہ کے مسائل میں شریک رہتے۔ چاہے خوشی کا موقع ہو یا رنج و مایوسی، وہ سب سے پہلے موجود ہوتے اور خاموشی، محبت اور ہمدردی سے ہر کام انجام دیتے۔ ان کے گھر میں ہمیشہ طلبہ رہائش پذیر ہوتے، اور ان کی تعلیم، کھانا، لباس اور دیگر ضروریات کا مکمل خیال رکھا جاتا۔ ان کی محنت اور توجہ سے علی گڑھ میں بہت سے طلبہ نے تعلیم حاصل کی، جو شاید کسی اور شخص کی مدد سے ممکن نہ ہوتی۔

مرحوم ہر شخص کے ساتھ یکساں محبت کرتے تھے، بڑے یا چھوٹے کی کوئی تمیز نہیں رکھتے تھے، اور خدمت کرنے میں کبھی صلہ یا معاوضہ طلب نہیں کرتے تھے۔ وہ اپنی خوشی یا کسی کی مسرت میں شریک ہو کر سکون محسوس کرتے، اور کسی کے دکھ درد کو سن کر اسے دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے۔ یونیورسٹی میں طلبہ کے بے قابو رویے کے باوجود ان کا اثر ایسا تھا جیسے میدانِ جنگ میں صلیبِ احمر کا۔

ان کی موت کے وقت یونیورسٹی کے طلبہ، عمائدین، ملازم اور اہل خانہ کا ایک بڑا ہجوم ان کے دروازے پر جمع ہوا، جو ان کی خدمات اور شخصیت کی قدر کا مظہر تھا۔ ان کی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ عاجزی، خدمت، محبت اور ہمدردی انسان کو سب سے بڑا مقام دلا سکتی ہے، چاہے وہ دنیاوی دولت یا مرتبہ نہ رکھتا ہو۔

سیاق و سباق اور تشریح

پیراگراف نمبر 1:

محمد ایوب عباسی مرحوم ایک ایسے انسان تھے جو عام زندگی میں موجود تھے لیکن ان کی اہمیت اور قدر تب محسوس ہوئی جب وہ ہم سے رخصت ہو گئے۔ وہ معمولی مزاج کے، سادہ لباس والے اور چھوٹے قد کے تھے، مگر ان کی موجودگی دوستوں اور طلبہ کے لیے نایاب اور ضروری تھی۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ایوب عباسی کی شخصیت اور ان کے کردار کے بارے میں ایک تعارفی بیان ہے۔ مصنف نے ابتدائی طور پر بتایا کہ ایوب عباسی ایک عام زندگی گزارنے والے انسان تھے، مگر ان کی اہمیت اور قدر تب محسوس ہوئی جب وہ ہم سے رخصت ہو گئے۔ اس پیراگراف میں ایوب عباسی کی سادہ طبیعت، معمولی لباس، چھوٹے قد اور عام مزاج کا ذکر ہے، لیکن ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ ان کی موجودگی دوستوں اور طلبہ کے لیے ناگزیر اور قیمتی تھی۔

تشریح:

مصنف نے ایوب عباسی کی شخصیت کی خوبیوں کو واضح کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ان کا سادہ مزاج اور معمولی دکھائی دینے والا انداز، ان کی عظمت یا اہمیت میں کسی طرح کمی نہیں لاتا تھا۔ وہ ایک ایسے انسان تھے جو بظاہر عام اور سادہ لگتے تھے، لیکن ان کی قربانی، خدمت اور دوسروں کے لیے لگاؤ نے انہیں نایاب اور ضروری بنا دیا۔ ان کی غیر موجودگی سے ان کی قدر اور اہمیت زیادہ نمایاں ہو گئی، جس سے یہ سبق ملتا ہے کہ حقیقی انسانیت اور عظمت ظاہری دکھاوے، مال یا قد و قامت سے نہیں بلکہ اخلاق اور دوسروں کے لیے کیے گئے کام سے ماپی جاتی ہے۔ اس پیراگراف میں ایوب عباسی کے کردار کا جوہر بیان کیا گیا ہے، جس میں ان کی سادگی، خدمت اور قربانی کے جذبے کو بڑی باریکی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ حقیقی عظمت ہر عام انسان میں چھپی ہو سکتی ہے جو دوسروں کی زندگیوں میں سکون اور خوشی پیدا کرتا ہے۔

پیراگراف نمبر 2:

ان کی زندگی میں سب کے ساتھ گھل مل جانے کا انداز ایسا تھا کہ ان کی موجودگی کا احساس کم ہوتا، مگر ان کے جانے کے بعد سب نے محسوس کیا کہ وہ چیز جو عام اور ناقابل التفات تھی، وہ سب سے قیمتی اور نایاب تھی۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ایوب عباسی کی شخصیت کے ایک اور پہلو پر روشنی ڈالتا ہے، یعنی ان کی قربت اور تعلق دوسروں کے ساتھ مصنف بیان کر رہا ہے کہ ایوب عباسی کی زندگی میں لوگوں کے ساتھ گھل مل جانے کا انداز ایسا تھا کہ ان کی موجودگی اکثر عام اور معمولی محسوس ہوتی تھی، لیکن جب وہ ہم سے رخصت ہو گئے تو ان کی قدر اور اہمیت نمایاں طور پر محسوس ہوئی۔

تشریح:

اس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ ایوب عباسی کی شخصیت کا سب سے نادر پہلو ان کی عاجزی اور ہم آہنگی تھی۔ وہ کسی بھی محفل میں اتنی نرم مزاجی اور محبت سے شامل ہوتے کہ ان کی موجودگی کو لوگ عام سمجھ لیتے۔ تاہم، ان کے جانے کے بعد ان کی غیر موجودگی سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ وہ چیز جو معمولی اور عام لگتی تھی، دراصل سب سے قیمتی اور نایاب تھی۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ حقیقی اہمیت اور عظمت ہمیشہ فوری محسوس نہیں ہوتی، بلکہ اکثر اس کا شعور اس وقت آتا ہے جب وہ شخص یا چیز ہماری زندگی سے غائب ہو جاتی ہے۔ ایوب عباسی کی زندگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ حقیقی اثر اور خدمت چھوٹے اور معمولی دکھنے والے اعمال میں بھی چھپا ہوتا ہے، جو بعد میں نایاب اور قیمتی ثابت ہوتا ہے۔

پیراگراف نمبر 3:

ایوب عباسی غیر معمولی قابلیت کے حامل نہیں تھے، نہ دولت مند، نہ خوش گفتار، نہ رنگین لباس والے، مگر ان کی عاجزی، خدمت اور محبت نے انہیں سب کے لیے دل آویز اور یادگار بنا دیا۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ایوب عباسی کی سادہ زندگی اور ان کے کردار کی حقیقت پر روشنی ڈالتا ہے۔ مصنف یہ واضح کر رہا ہے کہ ایوب عباسی نہ تو کسی خاص ذہانت، دولت یا ظاہری خوبصورتی کے حامل تھے، بلکہ ان کی شخصیت کی خوبصورتی ان کے اخلاق، عاجزی اور دوسروں کے لیے خدمت میں چھپی ہوئی تھی۔

تشریح:

اس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ ایوب عباسی کی عظمت کسی دکھاوے یا ظاہری اثرات پر مبنی نہیں تھی۔ وہ معمولی دکھائی دینے والے انسان تھے، لیکن ان کی عاجزی، محبت، خدمت، اور دوسروں کے لیے قربانی نے انہیں سب کے دلوں میں ایک خاص مقام عطا کر دیا۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ اصل عظمت اور اثر و رسوخ انسان کے دل اور عمل میں ہوتا ہے، نہ کہ صرف ظاہری صلاحیت یا دولت میں۔ ایوب عباسی کی مثال یہ ظاہر کرتی ہے کہ حقیقی یادگار شخصیت وہ ہے جو دوسروں کی زندگیوں میں مثبت اثر ڈالے، چاہے وہ کسی بھی معاشرتی یا مالی حیثیت کی حامل نہ ہو۔

پیراگراف نمبر 4:

وہ ہر خوشی یا رنج میں سب سے پہلے موجود رہتے۔ خوشی کے موقع پر سب سے زیادہ خوش ہوتے اور رنج یا پریشانی میں خاموشی اور ہمدردی سے سب کا خیال رکھتے، تاکہ کسی کو تکلیف یا پریشانی محسوس نہ ہو۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ایوب عباسی کے اخلاق اور دوسروں کے ساتھ تعلقات کی تفصیل پیش کرتا ہے۔ مصنف یہاں یہ بتا رہا ہے کہ ایوب عباسی ہر موقع پر دوسروں کے جذبات اور حالات کا خیال رکھتے، چاہے وہ خوشی کا لمحہ ہو یا غم و پریشانی کا۔

تشریح:

ایوب عباسی نہ صرف خوشی کے لمحوں میں دوسروں کے ساتھ شریک ہوتے بلکہ سب سے زیادہ خوشی کا اظہار بھی کرتے۔ اسی طرح، رنج یا مشکل کے وقت وہ خاموشی اور حساسیت کے ساتھ دوسروں کی مدد کرتے، بغیر کسی کو اپنی پریشانی کا احساس دلائے۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ حقیقی انسانیت اور عظمت دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنے میں چھپی ہوتی ہے۔ ایوب عباسی کی یہ خصوصیت یہ ظاہر کرتی ہے کہ خدمت اور ہمدردی میں نرمی اور سکون پیدا ہوتا ہے اور انسان دوسروں کے لیے ایک محفوظ اور مطمئن شخصیت بن جاتا ہے۔

پیراگراف نمبر 5:

ان کے گھر میں طلبہ کا ہجوم رہتا، جس کی تعلیم، رہائش اور ضروریات کا خیال وہ اپنی محنت اور خرچ سے رکھتے۔ بیماری یا مشکل میں وہ دن رات حاضر رہتے اور سب کام خود سنبھالتے۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ایوب عباسی کی خدمت اور قربانی کی تصویر پیش کرتا ہے، خاص طور پر طلبہ کے لیے ان کی محبت اور ذمہ داری کے حوالے سے۔ مصنف بیان کر رہا ہے کہ ایوب عباسی نہ صرف اپنی ذاتی زندگی میں سادہ اور عاجز تھے بلکہ دوسروں، خاص طور پر طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی محنت اور وقت صرف کرتے تھے۔

تشریح:

ایوب عباسی کے گھر میں ہمیشہ طلبہ رہائش پذیر رہتے، اور ان کی تعلیم، رہائش اور ضروریات کا خیال وہ خود اپنی محنت، وقت اور مالی وسائل سے رکھتے۔ بیماری یا کسی مشکل کی صورت میں وہ دن رات حاضر ہوتے، طلبہ کی دیکھ بھال کرتے اور سب کام خود سنبھالتے، چاہے اس کے لیے انہیں اپنی صحت یا آرام قربان کرنا پڑے۔ اس سے یہ سیکھا جا سکتا ہے کہ خدمت اور قربانی کی اصل قیمت دوسروں کے فائدے اور سکون میں چھپی ہوتی ہے، اور حقیقی محبت عمل سے ظاہر ہوتی ہے، نہ کہ صرف باتوں یا ظاہری نعمتوں سے۔

پیراگراف نمبر 6:

ایوب عباسی ہر شخص کے ساتھ محبت اور عزت کے ساتھ پیش آتے، چاہے بڑا ہو یا چھوٹا۔ وہ خدمت میں کبھی معاوضہ یا صلہ طلب نہیں کرتے اور دوسروں کی خوشی اور سکون سے دل کو اطمینان ملتا۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ایوب عباسی کی انسانی عظمت اور اخلاقی صفات کو اجاگر کرتا ہے۔ مصنف اس بات پر روشنی ڈال رہا ہے کہ ایوب عباسی کی شخصیت میں دوسروں کے لیے محبت، عزت اور خدمت ایک فطری رویہ تھا، جو ہر شخص کے ساتھ یکساں طور پر ظاہر ہوتا تھا، چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا۔

تشریح:

ایوب عباسی ہر شخص کے ساتھ عزت اور محبت کا سلوک کرتے تھے۔ وہ اپنی خدمت اور محنت کے بدلے کسی قسم کا معاوضہ یا صلہ طلب نہیں کرتے تھے۔ ان کی خوشی اس بات میں چھپی تھی کہ دوسروں کی زندگی میں سکون، اطمینان اور خوشی پیدا ہو۔ ان کے لیے خدمت کرنا ایک فطری اور نیک جذبہ تھا، اور یہی وجہ تھی کہ ان سے محبت کرنے اور ان کی عزت کرنے والے دل کو سکون اور اطمینان محسوس کرتے تھے۔ اس پیراگراف سے یہ سبق ملتا ہے کہ حقیقی خدمت اور محبت بے لوٹ ہونی چاہیے، جس کا مقصد صرف دوسروں کی بھلائی اور سکون ہو، نہ کہ ذاتی فائدہ۔

پیراگراف نمبر 7:

انہوں نے یونیورسٹی کے معاملات میں دوستوں کو الجھنوں سے دور رکھا اور جو شخص یا معاملہ ان کے لیے خوشی یا تقویت کا سبب بنتا، اسے دوسروں کے ساتھ بھی بانٹ لیتے تاکہ سب میں مساوی خوشی ہو۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ایوب عباسی کی شخصی حکمت اور دوسروں کے لیے نرمی و تعاون کو بیان کرتا ہے۔ مصنف بتا رہا ہے کہ ایوب عباسی یونیورسٹی میں موجود مسائل یا الجھنوں میں خود ملوث نہ ہوتے، بلکہ دوستوں اور طلبہ کو ایسے حالات سے بچاتے اور انہیں سکون اور خوشی فراہم کرتے۔

تشریح:

ایوب عباسی یونیورسٹی کے معاملات میں خود کو الگ رکھتے اور دوستوں کو بھی الجھنوں یا پریشانیوں سے دور رکھتے تھے۔ جو کچھ ان کی زندگی میں خوشی یا تقویت کا باعث بنتا، وہ اسے دوسروں کے ساتھ بانٹ دیتے تاکہ سب اس خوشی یا فائدے میں شریک ہوں۔ ان کا یہ رویہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ نہ صرف خود نیک اور خوش مزاج تھے بلکہ دوسروں کی خوشی اور فائدے کو بھی اپنی ترجیح بناتے تھے۔ یہ پیراگراف اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ ایوب عباسی کی شخصیت میں دوسروں کے لیے یکساں احترام، تعاون اور محبت فطری تھی اور ان کا مقصد سب میں مساوی خوشی پیدا کرنا تھا۔

پیراگراف نمبر 8:

ایوب عباسی کے انتقال کے وقت طلبہ، عمائدین اور ملازم ان کے دروازے پر جمع ہوئے۔ ان کی خدمات اور شخصیت کی قدر سب نے محسوس کی۔ مولانا ابو بکر صاحب نے فرمایا کہ ایوب اپنے پیدا کرنے والے کے پاس پہنچ گئے اور ان کی خدمات کا صلہ سب پر واجب الادا ہے۔

سیاق و سباق:

یہ پیراگراف ایوب عباسی کے انتقال کے وقت کے مناظر اور ان کی شخصیت کی اہمیت کو بیان کرتا ہے۔ مصنف بتا رہا ہے کہ ان کی موت پر یونیورسٹی کے طلبہ، عمائدین اور مختلف ملازمین ان کے دروازے پر جمع ہوئے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایوب عباسی کی خدمات اور کردار سب کے لیے نہایت قابل قدر تھے۔

تشریح:

ایوب عباسی کے جانے کے وقت ان کے دروازے پر ایک وسیع اور متنوع ہجوم موجود تھا، جس میں طلبہ، عمائدین، ملازمین اور دیگر لوگ شامل تھے۔ یہ منظر اس بات کا ثبوت تھا کہ ان کی شخصیت اور خدمات کی قدر ہر طبقے کے لوگوں نے محسوس کی۔ مولانا ابو بکر صاحب نے ان کی قبر کے سر پر کھڑے ہو کر فرمایا کہ ایوب عباسی اپنے خالق کے پاس پہنچ گئے اور ان کی خدمات کا صلہ سب پر واجب الادا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ ایوب عباسی کی زندگی دوسروں کے لیے قربانی، خدمت اور محبت کا عملی نمونہ تھی، اور ان کی یاد ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے گی۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2026 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.